بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
نوٹ ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۷ | سوموار ۲۳ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ ۷ تبلیغ ۱۳۶۲ھش ۷ فروری ۱۹۸۳ء | نمبر ۳۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ : ۶ تبلیغ / فروری ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ
طبیعت ٹانگ میں درد کی وجہ سے ناساز چلی آ رہی ہے
احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے ۔ آمین ۔

• اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد اسلم شاد صاحب منگلا اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری کو مورخہ ۲۷ جنوری بروز جمعرات چوتھا لڑکا عطا فرمایا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام ازراہِ شفقت "محمد ناصر طارق منگلا" تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ خدا تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے نیز والدین کے لئے قرۃ العین بنائے لمبی بابرکت عمر سے نوازے
(محمود انور کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)

• میری بڑی ہمشیرہ محترمہ شاہدہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب طاہر ایم اے آفیسر نیشنل بینک آف پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے ۲۹ جنوری ۱۹۸۳ء کو بیٹا عطا کیا جو پیدائش کے فوراً بعد اللہ کو پیارا ہو گیا ۔ میں احباب جماعت سے دعا کی دردمندانہ درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ صبر جمیل کی توفیق دے محترمہ ہمشیرہ صاحبہ کو نعم البدل عطا کرے اور نیک اور صالح اولاد عطا ہو جو خادم دین اور قرۃ العین ہو
سلطان احمد مبشر نائب مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ
[ابن مکرم و محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت]

• عرض ہے کہ میری بیٹی بہت بیمار ہے بزرگان سلسلہ اور دیگر سب احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو اپنے فضل و کرم سے صحت کامل عاجل عطا کرے ۔ آمین ۔
(فضل الرحمٰن تبسم ۶/۵ دارالصدر شمالی ۔ ربوہ)

• برادرم عزیزم اظہر احمد صاحب مربی سلسلہ تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ ابن مکرم عبدالمنان صاحب معلم وقف جدید دارالعلوم غربی ربوہ کی شادی ہمراہ عزیزہ مصورہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب انجینئر جام شورو حیدرآباد سندھ مورخہ ۲۸ جنوری ۱۹۸۳ء کو حیدرآباد میں آئی ۔ جہاں پر خاکسار نے دعا کروائی
اس کے بعد ۳۰ جنوری کو والد محترم عبدالمنان صاحب نے اپنے گھر واقع دارالعلوم غربی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں ناظر صاحبان، وکلاء اور دیگر اہل ربوہ نے شرکت کی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے نمائندہ محترم صوفی غلام محمد صاحب نے دعا کروائی ۔
عزیزہ کا نکاح سیدنا حضور ایدہ اللہ نے اپنی خلافت سے قبل ۲۹ دسمبر ۱۹۸۲ء کو ربوہ میں بعوض ۵ ہزار روپے حق مہر پڑھا تھا
احباب کرام سے رشتہ کے جانبین اور اسلام و احمدیت کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔ (حافظ مظفر احمد ربوہ)

امریکہ میں تبلیغ اسلام کیلئے چار ٹی وی پروگراموں کی ریکارڈنگ

آٹھ اخبارات کے مذہبی نامہ نگار سے گفتگو • کنیٹکٹ گرلز کالج میں اسلام پر ایک لیکچر

امریکہ میں تبلیغی مساعی

(مرتبہ : مکرم چوہدری منیر احمد صاحب مبلغ سینٹ لوئیس (امریکہ))

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ۔
SOUTH WESTERN CABLE T.V. پر چار پروگرام ریکارڈ کروانے کی توفیق نصیب ہوئی اس کے لئے محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم امیر و انچارج مشنری واشنگٹن سے تشریف لائے ۔

پہلا پروگرام مذاکرہ کی صورت میں ریکارڈ کیا گیا ۔ اس میں مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم اور برادر اسمٰعیل لطیف احمد صاحب نے حصہ لیا اس میں مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم نے اسلام کے بنیادی عقائد کی حقانیت اور صداقت واضح کی اس میں اسلامی عبادت کا تصور اور اس کے طریق پر بھی گفتگو تھی ۔ عملاً منیر اختر صاحب نے ایک رکعت نماز پڑھی ۔ اس میں پڑھی جانے والی عربی عبارت کا مفہوم ساتھ ساتھ بیان کیا گیا ۔

دوسرا پروگرام نصف گھنٹہ کا تھا یہ پروگرام بھی سوال و جواب کی صورت میں ریکارڈ کیا گیا ۔ جس میں مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم ٹی وی کے نمائندہ برادر اسمٰعیل لطیف صاحب کے سوالات کے جوابات دیتے تھے مکرم چوہدری منیر اختر صاحب مبلغ سلسلہ کو چار جنوری کو کنیٹکٹ گرلز کالج میں طالبات اور اساتذہ کے سامنے ایک لیکچر دینے اور سامعین کے سوالات کے جوابات دینے کا موقعہ ملا ۔ انہوں نے اس خطاب میں اسلام کے بنیادی عقائد اور طریق عبادت پر لیکچر دیا ۔ سوالات ۔ اسلامی عبادات کا فلسفہ ۔ اسلام میں عورت کا مقام ۔ تعدد ازدواج کی اجازت کیوں ؟ کیا اسلام جبر کا مذہب ہے ۔ خدا کا تصور ۔ جنت و دوزخ کی حقیقت کے بارہ میں تھے ۔

پروگرام کے خاتمہ پر اُن کی اجازت سے طالبات میں اسلام کے بارہ میں فولڈرز تقسیم کئے گئے اور SISTER ALLEN کو حضرت اقدس کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی اور انگریزی قرآن مجید دیا ۔
اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں اپنے فضلوں سے برکت ڈالے اور ان کے اچھے نتائج ظاہر فرمائے ۔

تیسرا پروگرام تیسرے اور چوتھے پروگرام کی ریکارڈنگ ۱۱ دسمبر چھ بجے شام تھی اس میں مولانا عطاء اللہ کے علاوہ برادر اسمٰعیل لطیف صاحب اور مکرم یحییٰ شریف نے بھی حصہ لیا ۔ اس پروگرام میں بانی سلسلہ احمدیہ ۔ آپ کے خلفاء کا تعارف ۔ جماعت کے قیام کی غرض و غایت اور مختلف قوموں میں مسیح کی آمد ثانی کے بارہ میں گفتگو تھی ۔ اس نصف گھنٹہ کے پروگرام میں متعدد بار حضرت مسیح موعود کی بڑی سائز کی رنگین تصویر اور ان کے خلفاء کی تصاویر سکرین پر دکھائی گئیں ۔ مکرم یحییٰ شریف نے اس پروگرام میں یہودیت کو ترک کرنے اور اسلام قبول کرنے کی وجوہات بیان کیں ۔

چوتھا پروگرام اس پروگرام میں جماعت احمدیہ کی خدمات اسلامیہ ، تراجم قرآن اور تعمیر مساجد و دیگر مساعی کا ذکر تھا ۔ مسجد بشارت کی تفصیلات اور اس کا پس منظر بھی بیان کیا اور مسجد بشارت کی رنگین تصویر کئی بار سکرین پر دکھائی گئی اور اب اللہ کے فضل سے ماہ دسمبر میں ریکارڈ کئے جانے والے پروگراموں کا سلسلہ کیبل ٹی وی کے چینل نمبر ایک پر آنا شروع ہو گیا ۔ پروگرام دکھانے سے قبل ٹی وی پر بار بار اس کے دکھائے جانے کا اعلان ہوا ۔ چنانچہ چار جنوری ساڑھے چھ بجے شام یہ پروگرام بعنوان "اسلام" دکھایا گیا ۔ خدا کے فضل سے پروگرام بہت مؤثر تھا ۔ اس طرح گھر گھر اسلام کا پیغام پہنچانے میں اللہ تعالیٰ نے ہماری مدد فرمائی ۔

کالم نگار سے گفتگو آٹھ اخبارات کے مذہبی کالم نگار نے محترم امیر مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم سے انٹرویو لیا ۔ چنانچہ ۲۱ دسمبر تین بجے بعد دوپہر اُن کے دفتر میں اس ملاقات کا انتظام کیا گیا گفتگو کا آغاز اُن کے اس سوال سے ہوا کہ آپ مجھے اسلام کے بارہ میں کیا بتلانا پسند کریں گے ؟ یہ سلسلہ کلام ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا ۔ اس انٹرویو کے آخر میں مولانا عطاء اللہ کلیم نے ڈاکٹر ڈوئی کے بارہ میں حضور کی پیشگوئی کا ذکر کیا اور اس کے بارہ میں اخبارات کے تراشے انہیں دکھائے ۔ اُن کے مطالبہ پر واشنگٹن سے یہ تراشے ان کو بھجوائے بھی گئے ۔ گفتگو کے خاتمہ پر انہوں نے کہا وہ اس انٹرویو کو اخبارات کے لئے ضرور بھجوائیں گے ۔

کینیڈا کے ٹیلیویژن پر اسلام کی نمائندگی

مکرم منیر الدین صاحب شمس ابن محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس کینیڈا سے اطلاع دیتے ہیں ۔ خدا کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کی طرف سے نصف گھنٹہ کا پروگرام اسلام اور احمدیت کے متعلق ۱۲ دسمبر کو میٹرو ٹورانٹو میں ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا ۔ پروگرام سن کر بعض غیر از جماعت نے مزید معلومات حاصل کیں ۔
ایک اور موقعہ پر انہیں ٹیلیویژن پروگرام میں حصہ لینے کی دعوت موصول ہوئی ۔ یہ پروگرام ہانٹر فیتھ کونسل کی طرف سے پیش کیا گیا ۔ اس پروگرام کا نام HORIZON ہے ۔ اور سارے میٹرو ٹورانٹو

باقی صفحہ پر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر : مسعود احمد ۔ پرنٹر : سید عبدالحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت : دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت : ۵۵ پیسے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کا

سفرِ لاہور اور اس کی مختصر روداد

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم۔ اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ

(نوٹ:۔ یہ روداد صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر ہدیۂ قارئین کر رہا ہے۔)

(قسط دوم)

مجلس سوال وجواب

دو بجے بعد دوپہر حضور ظہر کی نماز پڑھاتے اور پھر پونے چار بجے نماز عصر پڑھانے کے بعد مجلس سوال وجواب میں تشریف رکھتے۔ جہاں اڑھائی تین گھنٹے تک متواتر۔ مذہبی، معاشرتی، اقتصادی، علمی، سائنسی اور عمومی موضوعات پر تبادلۂ خیالات ہوتا اور سوالوں کے جوابات دیئے جاتے۔ اس مجلس کے بعد حضور وہیں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھاتے اور پھر احباب جماعت میں رونق افروز ہو کر انہیں زریں نصائح اور بیش قیمت ارشادات سے نوازتے۔ اس وقت بھی بعض دوست متفرق سوالات پیش کرتے یا اپنے مسائل بیان کر کے راہ نمائی چاہتے اور دعا کی درخواست کرتے۔ یہ سلسلہ ۸ بجے شب تک جاری رہتا۔ (لاؤڈ سپیکر کی اجازت ۸ بجے شب تک ہوتی تھی۔)

یادگار استقبالیہ

۱۵ جنوری کو دوپہر کے وقت اجتماعی ملاقاتوں کے معاً بعد سوا بجے حضور نے ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور پھر ٹھیک چار بجے حضور نے لاہور ہلٹن کے عظیم الشان ہال میں جماعت احمدیہ لاہور کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں شرکت فرمائی۔ حضور جب وسیع و عریض ہال میں داخل ہوئے تو تمام حاضرین احتراماً کھڑے ہو گئے سٹیج پر حضور درمیانی کرسی پر رونق افروز ہوئے آپ کے پہلو میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب مدظلہ، مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور، مکرم چوہدری فتح محمد صاحب نائب امیر اور مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ لاہور کو بیٹھنے کا شرف حاصل ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب نے کی سورۂ نور کی وہ آیات جن میں اللہ تعالیٰ نے ایمان لانے اور مناسب حال عمل بجا لانے والوں سے خلافت کا وعدہ کیا ہے کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے حضور کی خدمت میں مختصر لیکن بڑا جامع سپاسنامہ پیش کیا۔ جس میں حضور کو اھلاً و سھلاً و مرحباً کہتے ہوئے یورپ کے کامیاب و کامران دورہ سے مراجعت پر ہدیۂ تبریک پیش کیا۔ اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے اپنے فضل سے گزشتہ سال سپین میں قرطبہ کے قریب ۷۰۰ سو سال بعد تعمیر کی جانے والی پہلی مسجد بشارت کا افتتاح اور اہل سپین کو اسلام کی بڑے احسن اور موثر رنگ میں تبلیغ کرنے کی حضور کو توفیق عطا فرمائی ہے۔

سپاسنامہ کے جواب میں حضور نے ایک گھنٹے تک خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے سپین میں مسلمانوں کے زوال کی دردبھری داستان کے بعض پہلو بڑے دلگداز انداز میں بیان کرنے کے بعد تاریخ احمدیت کے اس باب کا تذکرہ کیا جس کا آغاز ۱۹۴۵ء میں بڑے نامساعد حالات میں ہوا اور پھر اس کے بعد اشد مخالف اور متشدد سرزمین میں اسلام کی تبلیغ کی راہ میں مسلسل قربانیوں اور انتھک جدوجہد کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بالآخر یہاں مسجد بنا کر تبلیغی مرکز قائم کرنے میں کامیابی عطا ہوئی۔ آپ نے مسجد کے افتتاح کے موقعہ پر وہاں کے اخبارات ریڈیو اور ٹیلیویژن کے رویہ میں خوشگوار اور حیرت انگیز تبدیلی کے علاوہ اہل سپین کے جذبۂ استقبال کے پیش نظر یہ امید ظاہر کی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی تبلیغ رنگ لائیگی۔ اسلام کا سورج پوری شان کے ساتھ دوبارہ طلوع ہوگا اور ارض سپین بھی ایک بار پھر خدا کے نور سے جگمگا اٹھے گی۔ یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے جو بہرحال پوری ہو کر رہے گی۔ جماعت احمدیہ نے خدمت و اشاعت اسلام کا جو جھنڈا اٹھایا ہے اس کو ہم کبھی سرنگوں نہیں ہونے دیں گے۔ خواہ ہمارے ساتھ کیسا ہی مخالفانہ اور ناروا برتاؤ کیا جائے۔ دنیا کی طرف سے ہر ایذا اور دکھ اٹھائیں گے۔ لیکن ہم اس وقت تک دم نہیں لیں گے۔ جب تک ساری دنیا کو فخر کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع نہیں کر لیتے۔

تقریر کے بعد حضور نے بعض دوستوں کے سوالوں کے جواب بھی دیئے۔ سوال وجواب کا یہ سلسلہ قریباً پون گھنٹے تک جاری رہا۔

اس تقریب میں آٹھ سو احباب شریک ہوئے جن میں بکثرت احمدی احباب کے مہمان شامل تھے۔ ان میں زندگی کے ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والے احباب مثلاً وکلاء، ڈاکٹر کالجوں اور یونیورسٹیوں کے پروفیسر اور طلبا صحافی۔ ادیب، شاعر، ریٹائرڈ سول اور فوجی افسر۔ غرض زندگی کے ہر طبقہ کے اہل علم و فکر اصحاب اور معزز شہری شامل تھے۔ حضور کی تقریر اور سوال وجواب کے دوران سامعین پر محویت کا عالم طاری تھا۔ اس کے بعد جب ملحقہ ہال میں چائے پیش کی گئی۔ تو اس دوران بھی سامعین گھل مل کر اس یادگار استقبالیہ تقریب اور دلوں کو ہلا دینے والے خطاب پر اپنے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے رہے۔

اس تقریب کا بعد میں لاہور کے پریس میں ایک ردِ عمل ظاہر ہوا۔ لیکن یہ خدا کا فضل ہے کہ اس کے باوجود ۱۶ سے ۱۸ جنوری تک حضور کی قیام گاہ میں تشریف لانیوالے احمدی دوستوں کے مہمانوں کی تعداد روزانہ بڑھتی چلی گئی۔

الٰہی تائید اور حسنِ اخلاق کے مظاہرے

۱۵ جنوری سے اجتماعی ملاقاتوں سوال وجواب کی نشستوں (sittings) اور نماز مغرب کے بعد علم و عرفان کی مجلسوں کا جو سلسلہ شروع ہوا وہ ۱۸ جنوری تک جاری رہا۔ اس عرصہ میں حضور نے پبلک میں ۲۴ گھنٹے گفتگو فرمائی۔ پانچ ہزار سے زائد مہمان احباب سے تبادلۂ خیالات فرمایا۔ دوپہر اور رات کے کھانے پر بعض چیدہ چیدہ لاہور کے دانشوروں اور اہل علم اصحاب سے بھی روزانہ گفتگو ہوتی رہی۔ جہاں تک پبلک میں حضور کے ارشادات اور سوالوں کے جوابات دینے کا تعلق ہے باہمی محبت و مفاہمت کی فضا برقرار رہی۔ مناظرانہ بحث و تمحیص پر تحقیق و تدقیق اور تلاش و تفحص کی روح غالب رہی۔ کسی ایک موقعہ پر بھی نہ کسی کی دلشکنی ہوئی نہ کسی کے دل میں گھٹن پیدا ہوئی ہمہ وقت بشاشت اور دلچسپی قائم رہی۔ اسلامی رواداری اور تحمل و بردباری کے پیش نظر حضور نے ان کے احساسات و جذبات کو ملحوظ رکھا۔ چنانچہ ایک موقعہ پر ایک مہمان دوست نے توجہ دلائی کہ مغرب کی اذان ہو رہی ہے لہٰذا سلسلۂ گفتگو بند کر دینا چاہیئے۔ حضور نے فرمایا کہ ہر چند کہ تلاوتِ قرآن کریم کے وقت خاموشی کا حکم ہے اور اذان کے وقت دینی گفتگو جاری رکھنا عقلاً اور شرعاً منع نہیں ہے لیکن میں آپ کے جذبات کے احترام کی خاطر توقف کر لیتا ہوں۔ اس کے ساتھ حضور نے یہ بھی فرمایا چونکہ دینی مصروفیات کی صورت میں نمازیں جمع کرنے کا جواز ثابت ہے۔ اس لئے ہمیں تو اس رعایت سے مستفید ہونے میں شرح صدر ہے۔ لیکن جو دوست بلا تاخیر نماز مغرب ادا کرنا چاہیں ان کے لئے ہم انتظام کروا دیتے ہیں۔ چنانچہ ایسے چند دوستوں کے لئے وضو کرنے اور الگ نماز پڑھنے کا انتظام کر دیا گیا۔ وہ نماز پڑھ کر دوبارہ مجلس میں شامل ہو گئے۔ اسی طرح ایک اور موقعہ پر جب گفتگو لمبی ہو گئی اور نشست اڑھائی گھنٹے سے بڑھ کر تین گھنٹے کو پہنچنے لگی تو حضور نے دوستوں سے فرمایا میرا اپنا تو یہ حال ہے کہ خدا کے فضل سے رات گئے تک باتیں کر سکتا ہوں۔ مگر مجھے آپ کا خیال ہے تھک نہ گئے ہوں۔ اتنے میں آواز آئی حضور آپ گفتگو جاری رکھیں۔ آپ نے فرمایا۔ میں نے "حضور" کہنے والوں سے نہیں پوچھا۔ مہمانوں سے پوچھ رہا ہوں اس پر ایک مہمان دوست نے بآواز بلند کہا جاری رکھیں۔ لیکن بعد میں مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ نے جن کے ساتھ چند وکلاء صاحبان تشریف لائے ہوئے تھے عرض کیا کہ مہمان وکلاء کی بعض دوسری مصروفیات ہیں اور جن کو شام کی چائے کی عادت ہے ان کے لئے زیادہ تاخیر تکلیف کا موجب نہ بن جائے۔ اس پر حضور نے فوراً مجلس کے اختتام فرمایا۔

ایک تاثر ایک حقیقت

ان مجالس میں بعض لوگ بڑے نپے تلے انداز میں سوال کرتے یا اصل سوال کو الفاظ کے ہیر پھیر میں الجھا کر پیش کرتے یا دبی زبان میں سیاق و سباق سے ہٹ کر بات کرتے۔ حضور سائل کے مدعا کو فوراً پکڑ لیتے اور ایک فقرہ میں ان کے سوال کو دہرا کر ایسے رنگ میں جواب دیتے کہ لوگ دم بخود رہ جاتے۔ معاندین نے لوگوں

باقی صفحہ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(قسط سوم آخری)

انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی مشترکہ غرض

اخوت و مودت

مکرم سلطان احمد صاحب پیر کوٹ فاضل ۔ ربوہ

اسلامی تعلیم کا اثر

اسلامی تعلیم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زریں ہدایات وارشادات اور قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں ایک عظیم انقلاب پیدا ہوا۔ ایک دوسرے کے جانی دشمن باہم بھائی بھائی بن گئے لوٹ مار اور چوری اور ڈاکہ کے عادی مجرم اپنے روحانی بھائیوں کی عزت و ناموس اور اموال کے محافظ بن گئے۔ صدہا بتوں کی پرستش کرنے والے خدائے واحد کے پرستار بن گئے۔ باہم لڑائی اور جنگ وجدال کرنے والے صلح کے پیغامبر بن گئے۔ دنیا میں ایک حسین معاشرہ پیدا ہوگیا۔ بھائی چارہ اور اخوت و مودت کی ایک عجیب فضا پیدا ہوئی۔ صلح اور امن کا دور دورہ ہوا۔ تاریخ اسلام اس کی تفصیلات پر روشنی ڈالتی ہے۔ اشد ترین دشمنانِ اسلام بھی اس کا اعتراف کرنے پر مجبور ہیں۔ اسی فرصت میں صرف دو مثالیں پیش کرتا ہوں جو اس بات پر روشنی ڈالتی ہیں کہ اسلام لانے کے بعد عرب اخوت و مودت کے بارے میں کس قدر آگے نکل گئے تھے۔

ہجرت مدینہ کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار و مہاجرین کے درمیان اخوت کا رشتہ قائم کر دیا اور دو دو مسلمانوں کو باہم بھائی بھائی بنا دیا اس مؤاخات اور بھائی چارہ کا انصار نے ایسی خوش دلی سے استقبال کیا کہ وہ اپنے بھائیوں کو اپنے اموال اور جائیدادوں میں شریک بنانے کے علاوہ اپنی بعض بیویوں کو طلاق دینے پر تل گئے تا مہاجرین اچھی زندگی گزار سکیں۔ احادیث نے اس قسم کا ایک واقعہ بیان کیا ہے اور بتایا ہے کہ ایک انصاری نے اپنے مہاجر بھائی کو نصف حصہ جائیداد اور اموال کا پیش کرنے کے علاوہ یہ پیشکش بھی کر دی کہ میری بیویاں ہیں میں ایک کو طلاق دے دیتا ہوں عدت گزرنے کے بعد آپ اس سے نکاح کر لیں ترمذی میں حضرت انسؓ کی ایک روایت درج ہے کہ

"ہجرت مدینہ کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمانؓ بن عوف اور حضرت سعد بن الربیعؓ کو باہم بھائی بھائی بنا دیا اس پر حضرت سعد بن الربیعؓ نے حضرت عبدالرحمانؓ بن عوف کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا

هَلُمَّ اُقَاسِمْكَ مَالِيْ نِصْفَيْنِ وَلِيْ اِمْرَاَتَانِ فَاُطَلِّقُ اِحْدٰهُمَا فَاِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَتَزَوَّجْهَا فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُّوْنِيْ عَلَى السُّوْقِ فَدَلُّوْهُ عَلَى السُّوْقِ فَمَا رَجَعَ يَوْمَئِذٍ اِلَّا وَمَعَهٗ شَيْءٌ مِنْ اَقِطٍ وَسَمْنٍ قَدِ اشْتَفَضَلَهٗ

(ترمذی)

آؤ میں اپنے مال کے دو حصے کر دیتا ہوں نصف تم لے لو اور میری دو بیویاں ہیں ان میں سے ایک کو میں طلاق دے دیتا ہوں جب وہ عدت پوری کرے تو تم اس سے نکاح کر لینا حضرت عبدالرحمانؓ بن عوف نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہارے اہل اور تمہارے اموال میں برکت دے۔ تم مجھے بازار کا رستہ بتا دو انہوں نے بازار کا رستہ بتا دیا تو آپ پہلے ہی دن جب بازار سے واپس لوٹے تو آپ کے پاس کچھ پنیر اور مکھن تھا جو آپ کے پاس بطور نفع بچ گیا تھا۔

کیا ہی حسین معاشرہ ہے ایک بھائی اپنے اموال بلکہ اپنی ایک بیوی کو بھی اپنے بھائی کے سامنے پیش کر دیتا ہے اور پھر دوسرا بھائی بھی ایسی مستغنی ہے کہ باوجود اشد ضرورت کے وہ لالچ اور حرص سے کام نہیں لیتا۔ بلکہ اس بات کو ترجیح دیتا ہے کہ خود کمی کر اپنا پیٹ بھرے اور اپنے بھائی پر بوجھ نہ بنے۔

جنگ یرموک میں تین صحابہ حضرت حارثؓ بن ہشام حضرت عکرمہؓ بن ابی جہل اور حضرت سہیلؓ بن عمرو زخمی ہو جاتے ہیں تینوں زخموں سے چور پاس پاس پڑے ہیں۔ گرمی کی شدت کی وجہ سے پانی کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ مگر کوئی ایسا آدمی پاس نہیں جو پانی لا کر دے اتفاق سے ایک اور صحابی کا ادھر سے گزر ہوا۔ وہ ان کی حالت کو دیکھ کر کہیں سے پانی لے آیا تینوں میں سے ہر ایک پیاسا ہے۔ اور جنگ میں زخمی ہونے کی وجہ سے اُسے پانی پینے کے بعد ابھر سکتی ہے کہ شاید اس کے جسم میں قوت دفاع پیدا ہو جائے اور وہ جان بچ سکے۔ مگر جب وہ شخص ان میں سے ایک کے پاس پانی لے کر جاتا ہے تو وہ دوسرے ساتھی کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ دیکھو وہ مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہے پہلے اُسے پلاؤ وہ دوسرے کے پاس جاتا ہے تو وہ تیسرے کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے دیکھو وہ بھائی مجھ سے زیادہ حاجت مند ہے پہلے اس کو پانی پلاؤ جب وہ تیسرے کے پاس جاتا ہے تو وہ پہلے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ بھائی وہ مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہے وہ شخص پہلے کے پاس جاتا ہے تو وہ اللہ کو پیارا ہو چکا ہوتا ہے دوسرے کے پاس جاتا ہے تو وہ بھی اپنے خدا کے حضور حاضر ہو چکا ہوتا ہے تیسرے کے پاس جاتا ہے تو وہ بھی زندہ نہیں ہوتا وہ بھی شہید ہو چکا ہوتا ہے۔

(الاستیعاب زیر ذکر حضرت عکرمہؓ)

کیا کوئی اور معاشرہ کوئی اور مذہب۔ ایثار اخوت اور مودت کی ایسی عظیم مثال پیش کر سکتا ہے ہرگز نہیں۔

اخوت و مودت اور ایثار کے انہی پیکروں کے متعلق قرآنی وحی نے فرمایا۔

لَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۔ (الحشر)

وہ اپنے دلوں میں اس مال کی کوئی خواہش نہیں رکھتے جو انصار کو دیا گیا تھا۔ اور انصار (مہاجرین کو باوجود اس کے کہ) وہ خود غریب تھے اپنے نفسوں پر ترجیح دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کی ہزاروں رحمتیں ہوں ان بزرگوں پر جنہوں نے ہم بعد میں آنے والوں کے لیے اس قسم کے نیک نمونے چھوڑے اور ایک طرح سے ہمیں تلقین کی کہ اگر ہم لوگ ایک ایسے زمانے میں جب تہذیب و تمدن نے ابھی ترقی نہیں کی تھی۔ اسلام کی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر اس قسم کا نمونہ پیش کر سکتے ہیں تو تم اس زمانہ میں کیوں ایسا نہیں کر سکتے۔ اس زمانہ میں بھی بیشک ایسی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں شرط صرف یہ ہے کہ ہم بھی ان کی طرح اسلام کو اپنا اوڑھنا اور بچھونا بنا لیں۔ اور ہم بھی اپنے آپ کو اسی رنگ میں رنگین کر لیں جس رنگ میں انہوں نے اپنے آپ کو رنگین کر لیا تھا۔

ارشادات حضرت اقدس

اس زمانہ کے مامور حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے قرآن کریم اور احادیث نبویہ کی روشنی میں اپنی جماعت کو باہم اخوت و مودت پیدا کرنے، بھائی چارہ کی فضا پیدا کرنے اور اتحاد قومی و خیال قائم کرنے کی خاطر وقتاً فوقتاً بڑی قیمتی ہدایات دی ہیں جماعت کو ان پر عمل پیرا ہونا ضروری ہے جماعت کے سپرد احیاءِ دین کا کام ہوا ہے اس کو کما حقہ پورا کرنے کے لیے ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم سب ایک وجود کی طرح متحد ہو جائیں تا ہماری طاقت مجتمع ہو ضائع نہ ہو۔ آپ فرماتے ہیں

"میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظرِ استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے یہ ایک قسم کی تحقیر ہے جس کے اندر حقارت ہے ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جاوے بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے اس کی دلجوئی کرے اسکی بات کی عزت کرے کوئی چھوٹی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ

(سورۃ حجرات)

تم ایک دوسرے کا چڑھ کا نام نہ لو۔ یہ فعل فساق و فجار کا ہے جو شخص کسی کو چڑھاتا ہے وہ نہ مرے گا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہوگا۔ اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو جب ایک ہی چشمہ سے مل کر پانی پیتے ہو تو کون جانتا ہے کہ کس کی قسمت میں زیادہ پانی ہے مکرم و معظم کوئی دنیاوی اصولوں سے نہیں ہو سکتا۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متقی ہے

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۔ (س ۲۶)

(رپورٹ جلسہ سالانہ بحوالہ ملفوظات جلد اول صفحہ ۸۶)

"اللہ تعالیٰ کسی کی پرواہ نہیں کرتا مگر صالح بندوں کی۔ آپس میں اخوت اور محبت کو پیدا کرو اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر قسم کے ہزل اور تمسخر سے کنارہ کش ہو جاؤ کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے۔ اللہ تعالیٰ سے ایک سچی صلح پیدا کر لو اور اس کی اطاعت میں واپس آجاؤ۔ اللہ تعالیٰ کا غضب زمین پر نازل ہو رہا ہے اور اس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے بچنے والے وہی ہیں جو کامل طور پر اپنے سارے گناہوں سے توبہ کر کے اُس کے حضور میں آتے ہیں"

(الحکم ۲۰ مئی ۱۸۹۸ء)

"میں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں اوّل خدا کی توحید اختیار کرو دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کے لیے کرامت ہو یہی دلیل تھی جو صحابہ میں پیدا ہوئی تھی کُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ یاد رکھو تالیف ایک اعجاز ہے یاد رکھو جب تک تم میں ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لیے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لیے پسند کرے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے وہ مصیبت اور بلا میں ہے اس کا انجام اچھا نہیں"

(الحکم ۱۷ اپریل ۱۹۰۰ء)

"حقوق عباد بھی دو قسم کے ہیں ایک وہ جو دینی بھائی ہو گئے ہیں خواہ وہ بھائی ہے یا باپ ہے یا بیٹا مگر ان سب میں ایک دینی اخوت ہے اور ایک عام بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی ہے ..... میرے نزدیک یہ ضروری امر ہے کہ جو شخص ایک کے ساتھ دین کی راہ سے دوستی کرتا ہے اور اس کے عزیزوں سے کوئی ادنیٰ درجہ کا ہے تو اس کے ساتھ نہایت رفق اور ملائمت سے پیش آنا چاہیئے اور ان سے محبت کرنی چاہیئے کیونکہ خدا کی یہ شان ہے بداں را بہ نیکاں ببخشد کریم"

(الحکم ۱۹ اگست ۱۹۰۲ء)

"یہ دستور ہونا چاہیئے کہ کمزور بھائیوں کی مدد کی جاوے اور ان کو طاقت دی جاوے یہ کس قدر نامناسب بات ہے کہ دو بھائی ہیں ایک تیرنا جانتا ہے اور دوسرا نہیں تو کیا پہلے کا یہ فرض ہونا چاہیئے کہ وہ دوسرے کو ڈوبنے سے بچاوے یا اس کو ڈوبنے دے۔ اس کا فرض ہے کہ اس کو غرق ہونے سے بچاوے۔ اسی لیے قرآن کریم میں آیا ہے۔ تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی کمزور بھائیوں کا بوجھ اٹھاؤ۔ عملی ایمان اور مالی کمزوریوں میں بھی شریک ہو جاؤ۔ بدنی کمزوریوں کا بھی علاج کرو کوئی جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جب تک کمزوروں کو طاقت والے سہارا نہیں دیتے اور اس کی یہی صورت ہے کہ ان کی پردہ پوشی کی جاوے۔ صحابہؓ کو یہی تعلیم ہوئی کہ نئے مسلموں کی کمزوریاں دیکھ کر نہ چڑو کیونکہ تم بھی ایسے ہی کمزور تھے۔ اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے اور محبت ملائمت کے ساتھ برتاؤ کرے دیکھو وہ جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جو ایک دوسرے کو کھائے اور جب چار مل کر بیٹھیں تو ایک اپنے غریب بھائی کا گلہ کریں اور نکتہ چینیاں کرتے رہیں اور کمزوروں اور غریبوں کی حقارت کریں اور ان کو حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھیں بلکہ اجماع میں چاہیئے کہ قوت آجاوے اور وحدت پیدا ہو جاوے جس سے محبت آتی ہے اور برکات پیدا ہوتے ہیں .....

ہماری جماعت کو سرسبزی نہیں آئے گی جب وہ آپس میں سچی ہمدردی نہ کریں جو پوری طاقت دی گئی ہے وہ کمزور سے محبت کرے۔ میں جو یہ سنتا ہوں کہ کوئی کسی کی لغزش دیکھتا ہے تو وہ اس سے اخلاق سے پیش نہیں آتا بلکہ نفرت اور کراہت سے پیش آتا ہے حالانکہ چاہیئے تو یہ کہ اس کے لیے دعا کرے۔ محبت کرے اور اُسے نرمی سے اور اخلاق سے سمجھائے مگر بجائے اس کے کینہ میں زیادہ ہوتا ہے اگر عفو نہ کیا جائے ہمدردی نہ کی جاوے اسی طرح پر بگڑتے بگڑتے انجام بد ہو جاتا ہے خدا تعالیٰ کو یہ منظور نہیں۔ جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کر کے پردہ پوشی کی جاوے۔ جب یہ حالت پیدا ہو تب ایک وجود ہو کر ایک دوسرے کے جوارح ہو جاتے ہیں اور اپنے تئیں حقیقی بھائی سے بڑھ کر سمجھتے ہیں۔ ایک شخص کا بیٹا ہو اور اس سے کوئی قصور سرزد ہو تو اس کی پردہ پوشی کی جاتی ہے اور اس کو الگ سمجھایا جاتا ہے۔ بھائی کی پردہ پوشی کبھی نہیں چاہتا کہ اس کے لیے اشتہار دے پھر جب خدا تعالیٰ بھائی بناتا ہے تو کیا بھائیوں کے حقوق یہی ہیں؟ .....

خدا تعالیٰ نے صحابہؓ کو بھی یہی طریق و نعمت اخوت یاد دلائی ہے اگر وہ سونے کا پہاڑ بھی خرچ کرتے تو یہ اخوت ان کو نہ ملتی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ان کو ملی اسی طرح پر خدا تعالیٰ نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور اسی قسم کی اخوت وہ یہاں قائم کرے گا .....

دیکھو ایک دوسرے کا شکوہ کرنا دل آزاری کرنا اور سخت زبانی کر کے دوسرے کے دل کو صدمہ پہنچانا اور کمزوروں اور عاجزوں کو حقیر سمجھنا سخت گناہ ہے۔ اب تم میں ایک نئی برادری اور نئی اخوت قائم ہوتی ہے۔ پچھلے سب سلسلے منقطع ہو گئے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے یہ نئی قوم بنائی ہے جس میں امیر غریب بچے جوان بوڑھے ہر قسم کے لوگ شامل ہیں۔ پس غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے معزز بھائیوں کی قدر کریں اور عزت کریں اور امیروں کا فرض ہے کہ وہ غریبوں کی مدد کریں ان کو حقیر اور ذلیل نہ سمجھیں کیونکہ وہ بھی بھائی ہیں۔ گو باپ جدا جدا ہوں مگر آخر تم سب کا روحانی باپ ایک ہی ہے اور وہ ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں"

(الحکم ۲۴ اگست ۱۹۰۲ء)

"میں نصیحت کرتا ہوں کہ شر سے پرہیز کرو اور نوع انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجا لاؤ۔ اپنے دلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کرو کہ اس عادت سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے .....

آؤ میں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو اور ہمدرد نوع انسان بن جاؤ اور خدا میں کھو جاؤ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو کہ یہی وہ طریق ہے جس سے کرامتیں صادر ہوتی ہیں"

(رسالہ جہاد صفحہ ۱۴)

"ٹھٹھا۔ ہنسی، کینہ پروری۔ گندہ زبانی۔ لاپرچ۔ جھوٹ۔ بدکاری۔ بدنظری بدخیالی۔ دنیا پرستی۔ تکبر۔ غرور خود پسندی۔ شرارت۔ کج بحثی جھوٹ دوست (کشتی نوح صفحہ ۴۲)

"وَلَا تَزْوَرُّوْا لِئَلَّا تُزْوَرُّوْا وَلَا تُشَدِّدُوْا لِئَلَّا تُشَدَّدُوْا وَارْحَمُوْا یَا عِبَادَ اللّٰہِ تُرْحَمُوْا

(مواہب الرحمان صفحہ ۱۰۱)

عیب چینی نہ کرو تا تمہاری عیب چینی نہ ہو۔ سختی نہ کرو تا تم پر سختی نہ کی جائے اے اللہ کے بندو! رحم کرو تا تم پر رحم کیا جائے"

"تمسخر سے بات نہ کرو اور ٹھٹھے سے کام نہ لو اور چاہیئے کہ سفلہ پن اور اوباش پن کا تمہارے کلام میں کچھ رنگ نہ ہو تا حکمت کا چشمہ تم پر کھلے۔ حکمت کی باتیں دلوں کو فتح کرتی ہیں لیکن تمسخر اور سفاہت کی باتیں فساد پیدا کرتی ہیں"

(تسمیم دعوت صفحہ ۵)

"یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جاوے اگر تم کچھ بھی اس کے لیے نہیں کر سکتے تو کم از کم دعا ہی کرو"

(الحکم ۳۱ جولائی ۱۹۰۴ء)

"میری نصیحت یہ ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو اسے معاف کرنا چاہیئے نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جائے اور کینہ کشی کی عادت بنا لی جاوے"

(الحکم ۱۰ دسمبر ۱۹۰۶ء)

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ جب تک تم ایک وجود کی طرح بھائی بھائی نہ بن جاؤ گے اور آپس میں بمنزلہ اعضاء نہ ہو جاؤ گے تو فلاح نہ پاؤ گے انسان کا جب بھائیوں سے معاملہ صاف نہیں تو خدا سے بھی نہیں۔ بیشک خدا تعالیٰ کا حق بڑا ہے مگر اسی بات کو پہچاننے کا ایک یہ کہ خدا کا حق ادا کیا جاتا ہے یہ ہے کہ مخلوق کا حق بھی ادا کر رہا ہے جو شخص اپنے بھائیوں سے معاملہ صاف نہیں رکھتا وہ خدا سے بھی صاف نہیں رکھتا یہ بات سہل نہیں۔ یہ مشکل بات ہے سچی محبت اور چیز ہے اور منافقانہ اور دیکھو مومن کے مومن پر بڑے حقوق ہیں جب وہ بیمار پڑ جائے تو عیادت کی جائے اور جب مرے تو اس کے جنازہ پر جائے ادنیٰ ادنیٰ باتوں پر جھگڑا نہ کرے درگزر سے کام لے خدا تعالیٰ کا یہ منشا نہیں کہ تم ایسے رہو۔ اگر سچی اخوت نہیں تو جماعت تباہ ہو جائے گی"

(بدر ۹ جنوری ۱۹۰۸ء)

"یاد رکھو اپنے بھائیوں کے ساتھ بکلی صاف ہو جانا یہ آسان کام نہیں بلکہ نہایت مشکل کام ہے منافقانہ طور پر آپس میں ملنا جلنا اور بات ہے مگر سچی محبت اور ہمدردی سے پیش آنا اور چیز ہے یاد رکھو اگر اس جماعت میں بھی ہمدردی نہ ہوگی تو پھر یہ تباہ ہو جائے گی اور خدا اس کی جگہ کوئی اور جماعت پیدا کرے گا۔

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جماعت بنائی تھی ان سب میں سے ہر ایک زکی نفس تھا اور ہر ایک نے اپنی جان کو دین پر قربان کر دیا ہوا تھا۔ ان میں سے ایک بھی ایسا نہ تھا جو منافقانہ زندگی رکھتا ہو سب کے سب حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا کرنے والے تھے سو یاد رکھو اس جماعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو خدا تعالیٰ انہی کے نمونہ پر چلانا چاہتا ہے اور صحابہؓ کے رنگ میں رنگین کرنا چاہتا ہے جو شخص منافقانہ زندگی بسر کرنے والا ہوگا وہ آخر جماعت سے کاٹا جائے گا۔

یاد رکھو یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے خبیث اور طیب کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ ابھی وقت ہے کہ اپنی اپنی اصلاح کر لو یاد رکھو کہ انسان کا دل خدا کے گھر کی مثال ہے خانۂ خدا اور خانۂ انسان ایک جگہ نہیں رہ سکتا جب تک انسان اپنے دل کو پورے طور پر صاف نہ کرے اور اپنے بھائی کے لیے دکھ اٹھانے کو تیار نہ ہو جائے تب تک خدا تعالیٰ کے ساتھ معاملہ صاف نہیں ہو سکتا۔" (الحکم ۱۴ جنوری ۱۹۰۱ء)

حضرت اقدس کے مندرجہ ذیل انذاری ارشادات احباب جماعت کے لیے خاص توجہ کے قابل ہیں ہم ہر شخص کو اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے کہ کہیں ان باتوں میں سے کوئی بات ہمارے اندر تو نہیں پائی جاتی اگر پائی جاتی ہو تو جلد اصلاح کرے ورنہ چاہیے وہ منہ سے اپنے آپ کو احمدی کہتا رہے۔

حضرت اقدس فرماتے ہیں ایسا شخص میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ آپ فرماتے ہیں "جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصوروار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۴)

(بقیہ سفر لاہور)

کے سامنے احمدیت کی جو تصویر پیش کر رکھی ہے اور شکوک و شبہات کے جو پردے ڈال رکھے ہیں۔ ان کے بالکل برعکس جب وہ حضور کی زبان پر قرآنی معارف کا بہتا ہوا دریا اور آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کا محبت و عقیدت میں ڈوبا ہوا تذکرہ سنتے تو وہ تعریفی کلمات کہے بغیر نہ رہ سکتے۔ چنانچہ ایسے ہی ایک موقعہ پر ایک نوجوان بے اختیار کہہ اٹھے۔ فخر کائنات کی تعریف میں آپ نے کمال کر دیا ہے۔ اسلام کی صداقت کے دلائل اتنے اچھے طریق پر سننے کا مجھے پہلی دفعہ موقع ملا ہے۔ ایسے ہی دوست اس بات پر بھی حیران تھے کہ روزانہ دس ساڑھے دس بجے سے رات آٹھ بجے تک ملاقاتوں اور مجالس سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ سننے والے تھک سکتے ہیں لیکن بولنے والا ہے کہ گھنٹوں متفرق موضوعات پر مشکل سے مشکل سوالات کے جوابات ایسے مدلل اور مسکت پیرایہ میں دیئے چلا جا رہا ہے کہ فکر و نظر قرآن کریم اور احادیث نبویہ سے ہٹنے نہیں پاتی۔ ہر سوال کے وقت یوں لگتا ہے کہ قرآن کریم اور سنت نبویؐ کے بحر ذخار میں غوطہ زن ہو کر علوم اور معارف کے نئے نئے موتی بکھیر رہا ہے۔ اس پر شوکت اور پر معارف علم کلام کو سن کر بار بار یہ کہنے پر مجبور ہو گئے ع

ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند

انفرادی ملاقاتیں

جیسا کہ خاکسار بیان کر چکا ہے جماعت احمدیہ لاہور کے ہر حلقے سے پہلے طے شدہ پروگرام کے مطابق ہر روز اور ہر دو جوق در جوق حضور کی قیام گاہ پر تشریف لا کر اجتماعی ملاقاتوں میں اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ الودود کی ملاقات اور آپ کے ارشادات سے جی بھر کر مستفید ہوتے رہے۔ پھر بھی بعض احباب کی یہ خواہش تھی کہ وہ اپنے گھریلو معاملات میں حضور سے راہ نمائی حاصل کرنے کے لئے انفرادی طور پر ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ ان کی درخواستوں کو بھی حضور نے منظور فرما لیا۔ اور ۱۹ جنوری کو جبکہ پچھلے پہر واپسی تھی حضور نے دس بجے سے دو بجے بعد دوپہر تک انفرادی اور فیملی کے ساتھ اور جماعت احمدیہ لاہور اور اس کی ذیلی تنظیموں کی مجالس عاملہ اور لاہور کے مختلف حلقوں میں متعین مربیان سلسلہ سے گروپ کی صورت میں ملاقات فرمائی۔ اس سے قبل گزشتہ رات مجلس علم و عرفان کے اختتام پر حضور احباب جماعت کی مہمان نوازی کا شکریہ ادا کرنے کے علاوہ اجتماعی دعا کروا چکے تھے۔ ملاقاتوں کے بعد حضور نے ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

لاہور سے روانگی اور ربوہ میں مراجعت

ٹھیک ۴ بجے حضور باہر تشریف لائے۔ جملہ احباب سے باری باری مصافحہ کیا جو کوٹھی کے باہر ایک لمبی قطار میں الوداع کہنے کے لئے کھڑے تھے۔ اجتماعی دعا کے بعد سوا چار بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ لاہور سے روانہ ہوئے۔ مکرم میجر (ریٹائرڈ) حمید احمد کلیم پرائیویٹ سیکرٹری اور دفتر کے عملہ کے ارکان محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور مع چند دیگر احباب اور محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب بھی حضور کے ہمراہ تھے۔ راستے میں شیخوپورہ سے ورے نہر کے پل پر شیخوپورہ کے احباب اپنے امیر محترم چوہدری محمد انور حسین صاحب کی سرکردگی میں حضور کو الوداعی سلام کہنے کے لئے برلب سڑک منتظر تھے۔ یہاں حضور نے کار آہستہ کروائی۔ اور انہیں سلام کا جواب دیتے ہوئے گزرے۔ خدا کے فضل سے ۲½ گھنٹے کے سفر کے بعد پونے سات بجے شب حضور مع قافلہ بخیر و عافیت ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

اظہار تشکر

یہ تذکرہ نامکمل رہے گا۔ اگر آخر پر مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب کے تمام اہل خانہ کا شکریہ ادا نہ کیا جائے۔ جنہوں نے مہمان نوازی اور خدمت کا خوب خوب حق ادا کیا۔ محترمہ امۃ الحی بیگم صاحبہ چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب نے نہایت احسن رنگ میں ان تمام مہمانوں کے شرب و طعام کا انتظام کیا جو مسلسل دوپہر، شام اور رات کو ملاقات کے لئے آتے رہے۔ ان کی والدہ محترمہ خود حضور کے لئے ناشتہ اور چائے تیار کرتیں اور بیٹے مرد مہمانوں کی خدمت کرتے اور عزیزہ بچی عائشہ سلمہا مستورات مہمانوں کی خدمت کرتیں۔ مردوں کے کھانے کے وقت چوہدری صاحب موصوف اور ان کے بچے خلوص اور شوق کے ساتھ مہمانوں کو کھانا پیش کرتے۔ اور محض خدمت گاروں پر انحصار نہ کرتے۔

اس تمام عرصہ میں کوٹھی کے وسیع احاطہ میں باہر اور اندر ہر طرف والہانہ اور لگن خدمت کا ایک ایسا عجیب سماں دیکھنے میں آ رہا تھا جو کبھی یادوں سے محو نہیں ہو سکتا۔ ایسے نوعمر خدام بھی تھے۔ جو سکولوں کالجوں میں پڑھائی یا مقررہ ڈیوٹی ادا کرنے کے بعد نفلی طور پر خدمت پر مصر رہتے۔ اور کئی ایسے تھے جنہوں نے مسلسل کئی دن اور رات جاگتے ہوئے گزارے۔ راقم الحروف یورپ کے سفر میں تو ساتھ نہیں تھا لیکن ہمسفر دوست بیان کرتے ہیں کہ وہاں بھی احباب جماعت اور خواتین نے خلوص اور خدمت کے ایسے پاکیزہ مظاہرے کئے کہ ہمارے دلوں کو مسحور بنائے رکھا اور ان مسحور دلوں سے ان سب کے لئے دعائیں اٹھتی رہیں۔

مخلصین جماعت لاہور بھی یقیناً ایسی ہی دعاؤں کے مستحق ہیں اور محترم امیر صاحب کا وہ بیمار سعید فطرت مخلص بچہ بھی ہم سب کی دعاؤں کا محتاج ہے جو عملی کاموں میں حصہ لینے سے معذور ہے۔ لیکن دیدار میں گھنٹوں اپنی Wheel Chair (ویل چیئر) پر گزرگاہ کے ایک کونے پر بیٹھا رہتا تھا۔ اس کے معصوم دل کی دعائیں ہی اس کی بہترین خدمت تھیں۔

مولانا احمد نور الدین صاحب کے مختصر حالات زندگی

مولانا احمد نور الدین انڈونیشیا کے ابتدائی مخلصین میں سے تھے چھہتر سال کی عمر میں ۲۸ نومبر ۱۹۸۲ء کو جاکرتا میں انتقال فرما گئے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

۱۹۲۳ء میں مولانا ابوبکر صاحب ایوب مرحوم کے ساتھ وہ حصول تعلیم کے لئے انڈیا گئے۔ کلکتہ لاہور اور لکھنؤ سے ہوتے ہوئے وہ بالآخر قادیان پہنچ گئے اور مدرسہ احمدیہ میں انہوں نے داخلہ لیا۔ ۱۹۲۹ء میں مولانا زینی دحلان کے ساتھ اپنے وطن واپس آئے اور تبلیغ کا فریضہ سرانجام دینے لگے۔

۱۹۵۰ء میں آپ انڈونیشین ریڈیو میں صدر ناشران اردو زبان مقرر ہوئے۔ اور اس دوران جاکرتا کی سب برانچز میں قرآن و حدیث کا درس بھی دیتے۔

اس عہدہ سے ریٹائرڈ ہونے کے بعد آپ مستارم (لومبک) جزیرہ میں مبلغ مقرر ہوئے آپ کے عہد میں بیک وقت بائیس افراد داخل سلسلہ ہوئے۔

ماہ مئی ۱۹۷۴ء میں جاکرتا واپس آئے اور لٹریچر کی اشاعت اور ترجمہ میں آپ نے گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ یکم جولائی ۱۹۷۸ء سے آپ جماعت انڈونیشیا کے قاضی مقرر ہوئے۔ اور پھر وفات تک آپ یہ خدمت سلسلہ بجا لاتے رہے۔

آپ کی وفات سے جماعت احمدیہ انڈونیشیا ایک قدیم مخلص احمدی، عالم باعمل اور عظیم داعی سے محروم ہو گئی۔ وہ جماعت میں بہت ہر دلعزیز تھے۔ آپ کے بارہ میں ایک مرکزی مبلغ نے آپ کو ان الفاظ میں خراج تحسین ادا کیا تھا "فرشتہ فصلت"۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوی اور چھ بچے یعنی تین لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں۔

احباب دعا کریں اللہ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آپ کی اولاد اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو اور اپنے فضلوں سے اس خلا کو پر فرمائے۔

مقابلہ مضمون نویسی

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے منعقد کردہ "سالانہ مقابلہ مضمون نویسی" کے لئے یہ عنوان مقرر ہوا ہے

"سیرت حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ"

یہ مقالہ دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ مقالہ مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ یکم جولائی ۱۹۸۳ء ہے۔

تمام اطفال و ناصرات سے گذارش ہے کہ اس مقابلہ میں حصہ لیں اور ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دفتر اوّل کے مجاہدین ۔ برائے توجہ لواحقین

احباب جماعت نے الفضل مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۸۲ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ نومبر ۱۹۸۲ء مطالعہ فرمایا ہوگا۔

تحریک جدید کے سال ۱۸۔۳۹۔۴۹ کا افتتاح فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتر اوّل کے مجاہدین کی قربانیوں کو ہمیشہ کے لئے زندہ و تابندہ رکھنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ سو ذیل میں ان مجاہدین کی دوسری قسط شائع کی جاتی ہے۔ جن کے متعلق دفتر ہذا کو علم نہیں کہ آیا وہ بدستور اس میں حصہ لے رہے ہیں یا نہیں اس لئے اُن کے لواحقین سے درخواست ہے کہ وہ اس طرف توجہ فرمائیں اور جہاں بھی اور جس قدر بھی وہ اپنے بزرگوں کی طرف سے چندہ ادا فرما سکتے ہیں۔ ادا فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ سو قسط دوم درج ذیل ہے۔

بنگلہ دیش

مکرم میجر عارف زمان صاحب۔
" چوہدری محبوب الرحمٰن صاحب مرحوم
محترمہ اہلیہ خاتون مرحومہ
" حسینی خاتون مرحومہ اہلیہ ڈاکٹر موسیٰ صاحب
محترم مولوی دولت احمد خان صاحب خادم
" شیخ محمد داؤد صاحب گلوب موٹر کمپنی
" ملک انور احمد صاحب بھاگلپوری۔
" دادا صاحب مرحوم
" نانا صاحب مرحوم
محترمہ نانی صاحبہ مرحومہ
محترم مولوی غلام مولیٰ صاحب خادم
" اہلیہ صاحبہ
محترم محمد یوسف علی صاحب سٹینوگرافر
" مولوی غلام احمد خان صاحب۔
" عبدالسمیع صاحب مبلغ
" منشی غلام الرحمٰن صاحب
محترمہ شمس النساء بیگم صاحبہ مرحومہ

محترم ابو موسیٰ صاحب مرحوم
" ابو عیسیٰ صاحب
" ابو طاہر صاحب
محترمہ ولی النساء صاحبہ مرحومہ
محترم حافظ محمد طیب اللہ صاحب مرحوم
" سید مولوی ابو حامد محمد علی صاحب
محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ
محترم ڈاکٹر عبدالصمد خان صاحب
محترمہ مسعودہ خاتون صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبدالصمد خان صاحب
محترم میجر عبداللطیف آرڈیننس ڈپو
" مولوی شمس الرحمٰن صاحب
" خواجہ محکم دین صاحب مرحوم بوٹ مرچنٹ
محترمہ اہلیہ صاحبہ
محترم مولوی عبداللطیف صاحب زراعتی فارم
" حوالدار کلرک سعید احمد صاحب۔

(باقی)

(وکیل المال اوّل۔ تحریک جدید۔ ربوہ)

وقفِ عارضی کے دوران قابلِ قدر خدمات

ایک مخلص دوست نے وقفِ عارضی کے دوران مقامی طور پر تربیت اور اصلاح و ارشاد کے سلسلہ میں مسلسل خدمات کے ساتھ تحریک جدید کے شعبہ کا بھی قابلِ قدر کام کیا۔ انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی اس تحریک کیطرف کہ مرحومین کی قربانیوں کو ان کے لواحقین جاری رکھیں کی طرف توجہ دلائی اور اس طرح دو مرحومین کے کھاتے بحال کروائے۔ نیز تحریک جدید کے چار معاونین خصوصی حاصل کئے۔ مجموعی طور پر انہوں نے ۹۱۵۵ روپے کے وعدے مرکز میں پہنچائے۔ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میری اہلیہ مسماۃ سکینہ بیگم دختر حضرت میاں عطاء اللہ صاحب بقضائے الٰہی مورخہ ۲۲ اور ۲۳ جنوری ۱۹۸۳ء کی درمیانی شب بعمر ۶۲ سال بچگان ۲۹۶ مصطفیٰ آباد گوجرہ میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ تہجد گزار پابند صوم و صلوٰۃ اور بڑی با اخلاق و نرم دل تھیں۔ تلاوت قرآن مجید باقاعدگی سے کرتی تھیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کا بہت خیال رکھتی تھیں۔ انہوں نے اپنے پیچھے تین لڑکے اور چار لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھی ان کا جنازہ اسی روز ربوہ لایا گیا اور مرحومہ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائے اُن کے درجات بلند فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(چوہدری عبدالحمید پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۲۹۶ مصطفیٰ آباد۔ گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ)

"الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانا ہمارے پیارے آقا کی خواہش ہے ۔۔۔ یہ بات یاد رکھیئے"

گوجرانوالہ شہر میں جلسہ سیرۃ النبیؐ کا انعقاد

لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ کے زیر اہتمام جلسہ سیرۃ النبیؐ ۲۰ جنوری ۱۹۸۳ء کو مکرمہ صادقہ میر صاحبہ صدر لجنہ ضلع گوجرانوالہ کی زیر صدارت بہ مکان مکرم چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ منعقد ہوا۔ مکرمہ نصرت نسیم ہاشمی صاحبہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ بعدہٗ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مکرمہ رشیدہ اختر صاحبہ نے کی۔ مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ نے نظم پڑھی اور مکرمہ ناصرہ ناہید صاحبہ نے بعض احادیث سنائیں۔ اس کے بعد مکرمہ بشریٰ ناہید صاحبہ مکرمہ روبینہ لطیف صاحبہ۔ مکرمہ روبینہ لطیف صاحبہ اور مکرمہ امۃ الباسط نے بالترتیب درج ذیل عناوین پر تقاریر کیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے حسنِ سلوک۔ آنحضورؐ کے معجزات۔ آنحضرتؐ کی سیرت مبارکہ کے مختلف پہلو۔

کارروائی کے دوران سیدنا حضرت مسیح موعود۔ حضرت میر محمد اسماعیل صاحب اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھا گیا۔

آخر میں محترمہ نصیرہ صادقہ صاحبہ ایم اے نے بعنوان "محسن انسانیت اور سیدنا حضرت مسیح موعودؑ" اپنے خیالات کا اظہار فرمایا آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود کی متعدد کتب کے اقتباسات پیش کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند شان و رفیع و اعلیٰ مقام کو ثابت کیا۔

جلسہ میں ۱۳ غیر از جماعت بہنوں نے بھی شرکت کی۔ ان تمام بہنوں نے جلسہ کی کارروائی بہت غور اور دلچسپی سے سنی۔ دعا کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا۔ جلسہ کے بعد مہمان خواتین کی تواضع پُر تکلف چائے سے کی گئی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ شہر)

نصاب تعلیمی وظائف برائے طالبات

لجنہ مرکزیہ نے چند سال سے دو تعلیمی وظائف بنام وظیفہ نواب مبارکہ بیگم اور وظیفہ نصرت جہاں بیگم جاری کئے ہوئے ہیں جو علی الترتیب مبلغ ۳۰/- روپے اور ۵۰/- روپے ماہوار ہیں ان وظائف کے لئے طالبات کو سالانہ اجتماع پر ایک مختصر سے دینی نصاب کا امتحان دینا ہوتا ہے۔ اوّل آنے والی طالبات کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ نصاب درج ذیل ہے۔ طالبات ربوہ اور بیرونی از ربوہ اس طرف توجہ دیں

نصاب وظیفہ نواب مبارکہ بیگم:۔

(نوٹ:۔ یہ نصاب برائے طالبات میٹرک اور ایف اے ہے)

(۱) قرآن کریم:۔ مندرجہ ذیل سورتیں باترجمہ:۔
(ا) سورۃ البقرۃ (ii) سورۃ آل عمران
(۲) حدیث:۔ چالیس جواہر پارے مع ترجمہ اور تشریح۔
(۳) کلام:۔ سیرت طیبہ۔ حضرت مرزا بشیر احمد کی چار تقاریر کا مجموعہ۔
(۴) نماز باترجمہ مع جملہ مسائل نماز و آداب مساجد۔
(۵) مندرجہ ذیل عنوانات برائے مضمون۔
(ا) احمدی اور غیر احمدی میں فرق۔ (ii) سیرت حضرت مسیح موعود (iii) سیرت حضرت مصلح موعود

نصاب وظیفہ نصرت جہاں بیگم:۔

(نوٹ:۔ یہ نصاب برائے طالبات بی۔ اے اور ایم اے ہے)

(۱) قرآن کریم:۔ مندرجہ ذیل سورتیں باترجمہ مع تفسیری نوٹس از تفسیر صغیر۔
(ا) النساء (ii) المائدہ (iii) الانعام (iv) الاعراف۔
(۲) حدیث:۔ "حدیقۃ الصالحین" کی ابتدائی ایک صد احادیث باترجمہ
(۳) کلام:۔ الفاظ قدسیہ از حضرت اقدس۔۔۔
(۴) نماز باترجمہ مع جملہ مسائل نماز و آداب مسجد
نماز کی ضرورت اہمیت و فرضیت کے بارہ میں قرآن کریم اور احادیث کے بیانات۔
(۵) مندرجہ ذیل عنوانات برائے مضامین۔
(ا) احمدی اور غیر احمدی میں فرق۔ (ii) حضرت اقدس کی کوئی سے دو عظیم الشان پیشگوئیاں جو پوری ہو کر دنیا کے سامنے آچکی ہوں۔ (iii) اسلام کا نظام عدل۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان برائے سہ سالہ انتخاب عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

از یکم جولائی ۱۹۸۳ء تا ۳۰ جون ۱۹۸۶ء

جملہ جماعتہائے احمدیہ پاکستان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰/۶/۸۳ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں (۱/۷/۸۳ تا ۳۰/۶/۸۶) کے لئے عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کے انتخاب جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں جس کے لئے ۱۵/۲/۸۳ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخاب ہو کر نظارت علیاء میں پہنچ جائیں تاکہ منظوری کارروائی کے بعد بروقت جماعتوں کو نئے عہدیداران کی منظوریاں بھجوائی جا سکیں۔ جملہ انتخابات عہدیداران قواعد کے مطابق ہونے چاہئیں تاکہ ان کو مکمل کروانے پر سلسلہ کا قیمتی وقت ضائع نہ کرنا پڑے۔

ضروری ہدایات:۔

۱۔ انتخاب کروانے وقت اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ مطابق فیصلہ مجلس مشاورت ۱۳۴۹ ہش موجودہ سہ سالہ انتخاب عہدیداران میں کوئی ایسا دوست دوبارہ منتخب نہیں ہو سکے گا۔ جس نے گذشتہ سہ سالہ میعاد میں اپنی صدارت کے دوران اپنی جماعت کے کم از کم ۳۳ فیصد کو قرآن کریم نہ پڑھوا دیا ہو اور جملہ عہدیداران صرف اسی صورت میں منتخب ہو سکیں گے۔ کہ وہ باترجمہ قرآن کریم جانتے ہوں۔

۲۔ جملہ امراء مقامی و صدر صاحبان اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ انتخاب عہدیداران کے وقت انتخابی میٹنگ (یا مجلس انتخاب) کا صدر ایسے دوست کو نامزد کیا جائے جس کا نام امیر مقامی یا صدر مقامی کے عہدہ کے لئے پیش نہ ہو سکتا ہو۔ بہتر ہوگا کہ عہدیداران کا انتخاب مربیان، معلمین سلسلہ و انسپکٹران بیت المال آمد یا ان کے کسی نمائندہ کی زیر صدارت کروایا جائے۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

لجنات کے لئے ضروری اعلان

آل پاکستان لجنہ اتھلیٹکس انشاء اللہ ۲۶، ۲۷ فروری بروز ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ اس موقعہ پر ابتدائی طبی امداد کا جو تحریری امتحان ہوگا اس کے لئے عنوانات درج ذیل ہیں۔

ہاتھ، سر اور گھٹنے کی مرہم پٹی۔ ہڈی کا ٹوٹنا۔ ہڈی کا اترنا۔ موچ۔ زخم۔ جریان خون۔ نکسیر پھوٹنا۔ بے ہوشی۔ جلنا اور جھلسنا۔ کان اور آنکھ میں کسی چیز کا پڑ جانا۔ کتے، بھڑ اور شہد کی مکھی کا کاٹنا۔ تیز بخار۔ سن سٹروک وغیرہ وغیرہ ان حادثات کے فوری علاج سے متعلق سوالات ہوں گے۔

نیز عہدیداران سے گزارش ہے کہ ۱۵ فروری سے قبل تمام کھلاڑیوں کے نام دفاتر لجنات مرکزیہ میں ضرور پہنچ جائیں۔ جس جس لجنہ نے گزشتہ سال شیلڈ حاصل کی تھی بحفاظت واپس پہنچا دیں۔

(سیکرٹری صحت جسمانی مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

● مکرم عبدالشکور صاحب اسلم سیکرٹری تعلیم القرآن جماعت احمدیہ کراچی چند دن سے دل کی تکلیف کی وجہ سے علیل ہیں اور کچھ عرصہ سے ان کو یرقان کا عارضہ لاحق ہے۔

● مکرم میجر سید محمود احمد شاہ صاحب کی طبیعت بھی کافی دنوں سے علیل ہے کمزوری پہلے سے زیادہ ہے احباب جماعت سے دونوں مخلصین کے لئے دعا کی مؤدبانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت سے نوازے اور خدمت دین کی پہلے سے زیادہ توفیق عطا کرے اور ہر ابتلاء سے محفوظ رکھے۔

(عبدالرشید سمارٹ ـــــ کراچی)

● عاجزہ کے لڑکے عزیز صلاح الدین کو قتل کے ایک مقدمہ میں ملوث کر دیا گیا ہے اس کی باعزت برأت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(نصیر الدین بھٹی ـــــ راولپنڈی)

● میرا نواسہ عالی ذیشان بعمر ماہ چند دنوں سے سخت بیمار ہے تمام ڈاکٹروں کا علاج کروایا ہے لیکن کچھ افاقہ نہیں ہوا نیز اس کی والدہ محترمہ وفات پا گئی ہیں اس وجہ سے پریشانی بہت ہے تمام احمدی بہن بھائیوں سے اس کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(والدہ عبدالستار طاہر زوجہ فخر الدین مرحوم احمد نگر ضلع جھنگ)

● میری امی تصور سلطانہ صاحبہ تقریباً تین ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت یاب کرے اور ان کا سایہ ہم پر تادیر قائم رہے۔ آمین

(مرزا فہیم احمد مکان ۶۶۷ گلی نمبر ۱ دھوبی گھاٹ فیصل آباد)

اعلان دارالقضاء

مکرم محمد ارشد قریشی صاحب محلہ دارالصدر شمالی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم قریشی محمد یوسف صاحب وفات پا گئے ہیں مرحوم کی ذاتی امانت ۲۵/ تحریک جدید ربوہ میں اس وقت مبلغ ۱۰۳۹/۵۰ روپے موجود ہیں رقم مذکور مجھے ادا کرنے کا فیصلہ فرمائیں۔ مرحوم کے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک دفتر کو اطلاع دی جاوے۔ (ناظم دارالقضاء)

تحریک جدید دفتر سوم اور لجنات اماء اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق بہت سی لجنات نے تحریک جدید دفتر سوم کے وعدے ارسال کئے ہیں تاہم بہت سی لجنات ایسی ہیں جن کی طرف سے ابھی تک کوئی رپورٹ نہیں ملی۔ بطور یاد دہانی اعلان کیا جاتا ہے کہ تمام لجنات وعدوں کی مکمل فہرستیں آخر فروری تک مرکز میں بھیج دیں۔ جو لجنات براہ راست وکیل المال اوّل تحریک جدید کو وعدوں کی فہرست بھیجتی ہیں وہ اس کی ایک نقل لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو بھی روانہ کریں۔

(سیکرٹری تحریک جدید دفتر سوم لجنہ مرکزیہ۔ ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

لاہور کے ایک دوست نے اپنا صد سالہ جوبلی فنڈ کا وعدہ پانچ ہزار سے بڑھا کر دس ہزار روپے کر دیا اور مکمل ادائیگی بھی ساتھ ہی کر دی ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

احباب جماعت ان کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کے احوال و نفوس میں برکت ڈالے۔ آمین۔ (وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ متوجہ ہوں

مجالس میں بیداری اور کام میں تسلسل کا مرکز کو اسی صورت میں علم ہو سکتا ہے کہ ہر مجلس اپنی ماہانہ رپورٹ کارگزاری ماہ بماہ بھجوانے کا اہتمام کرے ماہانہ رپورٹ معین اعداد و شمار کی شکل میں مرتب ہونی چاہیئے اور مرکز کو ہر ماہ کی دس تاریخ تک ماہانہ رپورٹ مل جانی چاہیئے جو مجالس ایسا نہیں کرتیں ان کے کام کے بارہ میں مرکز کو علم نہیں ہو سکتا لہٰذا جملہ مجالس کے زعماء کرام سے گزارش ہے کہ رپورٹ بھجوانے کی طرف خاص توجہ فرماویں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ـــــ ربوہ)

نصاب امتحان لجنہ اماء اللہ معیار دوم

لجنہ کے معیار دوم کے امتحان کے نصاب میں "لیکچر لدھیانہ" شامل ہے یہ کتاب دفتر لجنہ مرکزیہ میں کافی تعداد میں موجود ہے۔ جن لجنات کو ضرورت ہو منگوا لیں۔ کتاب کی قیمت ۴ روپے فی نسخہ ہے بذریعہ وی پی حاصل کر لیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

جملہ مجالس کے زعماء کرام / زعماء اعلیٰ اور ناظمین اضلاع انصار اللہ سے گزارش ہے کہ ماہانہ رپورٹ کارگزاری بابت ماہ صلح / جنوری ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء ۱۰ فروری ۱۹۸۳ء تک دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ تا رپورٹوں کے مطالعہ کے بعد مرکزی ہدایات جملہ مجالس کو بھجوائی جا سکیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تاریخ لجنہ جلد اوّل

اس سال لجنہ مرکزیہ نے تعلیم کے نصاب میں تاریخ لجنہ جلد اوّل دوران سال مطالعہ کیلئے مقرر کی ہے تاکہ موجودہ نسل لجنہ کی ابتدائی قربانیوں اور ان کے کاموں کو مشعل راہ بنائے۔ مگر یہ کتاب اس وقت دستیاب نہیں ہے اس کے دوبارہ شائع کروانے کا انتظام انشاء اللہ کیا جائے گا لیکن فی الحال تمام لجنات اپنے ہاں پہلے سے موجود کتابوں سے فائدہ اٹھائیں اور چیدہ چیدہ واقعات کو صدر اور سیکرٹریان نوٹ کر کے اپنے اجلاسوں میں سنایا کریں

نوٹ:۔ اس سال ابتدائی نصف حصہ کتاب شامل مطالعہ رکھا جائے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ ـــ ربوہ)

ضروری اطلاع

بعض بہنوں کی طرف سے شکایت موصول ہوئی ہے کہ حضور ایدہ اللہ کے خطاب فرمودہ ۲۷ دسمبر ۱۹۸۲ء کی ریکارڈنگ جو بازار میں فروخت ہو رہی ہے اس میں بہت شور ہے۔ اب لجنہ مرکزیہ نے صاف ریکارڈ شدہ کیسٹ ربوہ کے تمام الیکٹرک ریکارڈنگ سنٹر والوں کو مہیا کر دی ہے۔ لہٰذا اب آپ حسب ضرورت خرید سکتے ہیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعانت الفضل

محترمہ صالحہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رحمت علی صاحب مسلم ایم اے استاد جامعہ احمدیہ ربوہ نے اپنے داماد مکرم محمد اکرم صاحب اوپل ٹائپسٹ کی طرف سے مبلغ -/۱۰۵ روپے اعانت الفضل کی مد میں ارسال کئے ہیں اور تحریر کیا ہے کہ تین مستحقین کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم محمد اکرم صاحب اوپل کی عمر میں برکت دے اور بیش از بیش خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(منیجر روزنامہ الفضل۔ ربوہ)

بازیافتہ نقدی

خاکسار کو کچھ کھلی نقدی سڑک پر سے صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کے گیٹ کے قریب سے ملی ہے جس دوست کی ہو وہ رقم بتا کر مجھ سے حاصل کر لے۔ شکریہ۔

(زبیر احمد خالد مکان ۔ ایم ٹیکسٹائل ایریا ربوہ ضلع جھنگ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- کینیڈا

میں دکھایا جاتا ہے۔ یہ پروگرام بھی نصف گھنٹہ کا تھا۔ جس میں پانچ گروپس کے نمائندگان شامل ہوئے۔ اسلام کی نمائندگی کا انہیں موقع نصیب ہوا جماعت کے تعارف کے علاوہ جو سوالات پوچھے گئے وہ درج ذیل ہیں :-

۱۔ انسانی پیدائش کا مقصد۔ ۲۔ موت کے بعد کی زندگی۔

پروگرام کے بعد پروگرام میں حصہ لینے والے سب احباب کو منیر الدین صاحب شمس نے کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔ اس کتاب میں ان دونوں سوالات کے جوابات مامور زمانہ نے اپنے قلم سے دیئے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ اوسلو (ناروے) کا جلسہ "یوم خلافت"

مجلس خدام الاحمدیہ اوسلو (ناروے) کے زیر اہتمام ۵ جون ۱۹۸۲ء کو یوم خلافت منایا گیا۔ جلسہ کی صدارت مکرم کمال یوسف صاحب مشنری انچارج صاحب ناروے نے کی۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد میں "کلام محمود" سے نظم پڑھی گئی۔ اس کے بعد مکرم کمال یوسف صاحب۔ مکرم مقصود احمد صاحب ورک نیشنل قائد صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ناروے نے خطاب کیا۔

مکرم کمال یوسف صاحب نے اپنی تقریر میں سورۂ نور کی آیات کے حوالے سے بتایا کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنا دے گا اور خوف کی حالت کے بعد امن کی حالت پیدا کر دے گا۔

انہوں نے کہا کہ ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء کو خلافت کا قیام عمل میں آیا۔ اس دن سے ہم "یوم خلافت" مناتے چلے آرہے ہیں اور انشاء اللہ مناتے چلے جائیں گے۔ اُمتِ محمدیہ کے سنہری دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر خلفائے راشدین کے زمانہ تک ہیں۔ اس زمانہ کو ہم اپنی زندگی میں پھر زندہ کرنا چاہتے ہیں۔ سو ہمیں اس بات کا جائزہ لیتے رہنا چاہیئے کہ پہلے زمانہ میں خلافت کے ضائع ہونے کے کیا اسباب تھے؟

مکرم کمال صاحب نے کہا کہ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے ذریعہ جو خلافت قائم ہوئی ہے وہ خلافت علیٰ منہاج نبوت ہے۔ اس خلافت کے متعلق ہمارا دعویٰ ہے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور اسی کے ذریعہ اسلام کو دنیا میں غلبہ حاصل ہوگا اور قرآن کی حکومت قائم ہوگی۔

اجلاس کے آخر میں مکرم کمال یوسف صاحب نے اجتماعی دعا کروائی اور اس کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔

(مرتبہ :- عطاء الرحمٰن محمود ربوہ)

فارم تشخیص آمد کے بارہ میں ضروری اعلان

محترم امراء کرام و صدران و سیکرٹریان مال جماعتوں کے بجٹ بھجواتے وقت بعض اوقات مجوزہ بجٹ فارم کی پورے طور پر خانہ پُری نہیں فرماتے۔ خانہ نمبر ۱۰، ۱۱ بالعموم خالی چھوڑ دیا جاتا ہے خانہ نمبر ۹ میں زمیندار احباب کے بارہ میں معین طور پر درج ہونا چاہیئے کہ کتنے ایکڑ اراضی ہے۔ نہری ہے۔ چاہی ہے یا بارانی ہے۔ مملوکہ ہے یا ٹھیکہ یا بٹائی پر ہے۔ نیز خانہ کیفیت (نمبر ۱۰) میں براہ کرم درج فرمایا جائے کہ اگر آپ کے ہاں ٹھیکہ پر یہ اراضی دی جائے تو فی ایکڑ یا فی مربع شرح ٹھیکہ کیا ہے۔ ملازم احباب کے سامنے خانہ کیفیت میں نام عہدہ یا نوعیت ملازمت کے بارہ میں اندراج ہونا چاہیئے۔ تجارت پیشہ احباب کے بارہ میں انکے کاروبار کی نوعیت کا ذکر ہونا چاہیئے۔ مکمل کوائف موصول ہونے پر ہی معلوم ہو سکتا ہے کہ بجٹ صحیح آمد پر تشخیص ہوا ہے اور بجٹ کی منظوری میں بھی سہولت رہتی ہے۔ ورنہ بار بار خط و کتابت کرنی پڑتی ہے۔ امید ہے متعلقہ عہدیداران اس امر کو ملحوظ رکھ کر ممنون فرمادیں گے۔ ہر دوست کی اصل آمد کا اندراج ہونا چاہیئے اور اس پر شرح کے مطابق بجٹ بننا چاہیئے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

نواں گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ

نواں گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۱-۱۲ ۱۳ مارچ ۱۹۸۳ء کو مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ سواران ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور قائدین اضلاع کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں گھوڑے اور سوار شامل ہوں۔

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ایک تاریخی دستاویز

حضورؒ کی زندگی کی جھلکیاں

ایک یادگار نمبر

پیارے آقا ---------- حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ

کی یاد میں ماہنامہ "خالد" ربوہ کی خصوصی اشاعت

ادارہ خالد عنقریب اپنے پیارے آقاؒ کی یاد میں ایک خصوصی اشاعت کا اہتمام کر رہا ہے۔ احباب جماعت سے التماس ہے کہ حضورؒ سے متعلق مختلف واقعات پر مشتمل مضامین، نظمیں اور تصاویر اوّلین فرصت میں ادارہ کو بھجوا کر اس نمبر کی اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔ تصاویر اشاعت کے بعد بحفاظت واپس کر دی جائیں گی۔ ایسے احباب جو مضامین نہ لکھ سکتے ہوں۔ وہ واقعات ہی تحریر فرما کر ارسال فرمائیں۔

(مرزا فرید احمد نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سالانہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس انشاء اللہ العزیز ۲۲ اپریل تا ۵ مئی ربوہ میں منعقد ہوگی۔ ہر مجلس سے ایک نمائندہ ضرور بھجوائیں۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

احمد گرائنڈنگ مشین

ریلوے روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ

ہمارے ہاں عمدہ اور خالص مصالحجات۔ ہلدی مرچ دھنیا ارزاں نرخوں پر فروخت ہوتے ہیں نیز ہر قسم کے مصالحجات کی پسوائی کے لیے تشریف لائیں۔ بیاہ شادی کے لیے خالص مصالحہ حاصل کریں۔

حاجی شیخ منیر احمد۔ حاجی ادریس احمد

داؤد احمد

ضرورت ہے

چند محنتی اور تجربہ کار ڈائی میکرز، شینسٹ، بینچ فٹرز اور سپرے پینٹرز کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات درج ذیل پتہ پر اپنی درخواستیں بمعہ نقول اسناد ارسال کریں۔

حمید احمد زاہد مکان نمبر ۱۱/۲۵

دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ

حیرت انگیز ایجاد... فوری علاج

کیل چھائیاں داغ دھبے

دور کرنے اور چہرہ کی صفائی کے لیے

کوئیک بیوٹی کریم

قیمتی اجزاء سے تیار شدہ فوراً اثر کرنے والی۔

تیار کردہ بیوٹی کیمیکلز انڈسٹری پاکستان

قیمت 19/50

بذریعہ ڈاک آپ تک پہنچانے کا انتظام

گفٹ سنٹر باجوہ مارکیٹ ربوہ

اہلِ ربوہ کی ضروریات کے پیش نظر

شاہ آپٹیکو گول بازار ربوہ

- نظر و دھوپ کی عینکیں ہر قسم
- عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق احتیاط سے تیار کی جاتی ہیں۔
- معائنہ نظر کا تجربہ کار عملہ
- طلبا اور اساتذہ کیلئے خصوصی رعایت
- مستحق افراد کیلئے عینکیں مفت تیار کی جاتی ہیں

شاہ آپٹیکو گول بازار ربوہ

(نزد خلافت لائبریری)